95887-ریڈیواورٹی وی مرمت کرنے کا حکم

سوال

میں نے الیکٹرک انسٹیوٹ سے الیکٹرک میں ڈپلومہ کیا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ کیا ریڈیوٹی وی اور وی سی آر وغیرہ مرمت کرنے کی دوکان کھولنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

ان اشیاء کا جس طرح حرام استعمال ہوتا ہے، مثلا بے پردہ اور فاحشہ عورتوں کو دیکھنا، یا موسیقی وغیرہ سننا، اسی طرح حلال اور مباح استعمال بھی ہے.

اس لیے جن افراد کے متعلق علم ہوجائے کہ وہ ان آلات کا حرام استعمال کرینگے، یا پھر ان کے متعلق غالب گمان ہو کہ وہ یہ اشیاء حرام کام کے لیے استعمال کرینگے تو ان کے لیے یہ آلات مرمت کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی سے ڈر جاؤ یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے}.المآئدۃ(2).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

میں الیکٹرنک انجینئر ہوں، میرا کام ریڈیو، ٹیلی فون، اورٹی وی ویڈیو وغیرہ مرمت کرنا ہے، آپ سے گزارش ہے کہ اس کام کو جاری رکھنے کے بارہ میں فتوی صادر فرمائیں، یہ علم میں رکھیں کہ اس کام کو ترک کرنے سے میری ساری زندگی کا تجربہ اور مہارت جاتی رہے گی، اور اسے ترک کرنے سے مجھے نقصان ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"کتاب وسنت کے دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان شخص کے لیے واجب اور ضروری ہے کہ وہ پاکیزہ اور حلال کمائی کرنے کی کوشش کرے اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ کوئی ایسا کام تلاش کریں جس کی کمائی پاکیزہ ہو، آپ نے جس کام کا ذکر کیا ہے اس کی کمائی پاکیزہ نہیں ہے؛ کیونکہ عام طور پر یہ آلات حرام کاموں میں استعمال ہوتے ہیں" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (420/14).

اس بنا پر اگر آپ ایسے لوگوں کے یہ آلات مرمت کریں جو ان کا صحیح اور جائز استعمال کرتے ہیں، کہ کسی بھی حرام کام میں آپ ان کا تعاون نہ کریں تو پھر ان آلات کو صحیح کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر آپ اپنے پاس آنے والے ہر ایک کے آلات صحیح کریں تو پھر جائز نہیں، کیونکہ غالب طور پر لوگ انہیں حرام کام میں ہی استعمال کرتے ہیں.

اس لیے آپ کو کوئی اور ایسا کام تلاش کرنا چاہیے جس میں آپ حرام کام یا پھر شبہ میں پڑنے سے بچ سکیں، اور جو کوئی بھی کوئی چیز اللہ تعالی کے لیے ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر عطا فرماتا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"بلاشبہ روح القدس جبریل امین نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ اس وقت تک کوئی بھی جان نہیں مرتی جب تک وہ اپنی عمر پوری نہ کرلے، اور اپنا سارا رزق مکمل نہ کرلے، تو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، اور کمائی میں بہتری پیدا کرو، رزق کا لیٹ ہونا تمہیں اس پر نہ ابھارے کہ تم اللہ تعالی کی معصیت کرکے رزق طلب کرنے لگو، کیونکہ اللہ تعالی کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کے بغیر حاصل نہیں کیا جاسکتا"

اسے ابونعیم نے الحلیۃ میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2085) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم.